المقربون
تعلیم وتبلیغ
6

Read & Download

اللہ تبارک وتعالیٰ کے رسول ﷺ کی مسنون نماز

تالیف

حافظ عبدالوہاب

شیخ الحدیث: جامعہ محمدیہ، ملکے کلاں، سیالکوٹ

امام وخطیب: مسجد الجامع القدس، گوہدپور، سیالکوٹ

دار المقربون
DARULMUQARRABOON

سعد گرافکس
0323-4162260

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز سے پہلے نیت کرنا:

نماز ادا کرنے سے پہلے اس کی نیت کرنا ضروری ہے، رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: ''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو وہی ملے گا جس کی اس نے نیت کی''۔ (صحیح بخاری:1) نیت کا مطلب ارادہ کرنا ہے۔ نماز کی نیت تکبیر تحریمہ کہتے وقت کی جانی چاہیے، یعنی نمازی اس وقت اپنے ذہن میں خیال کرے کہ وہ کون سی نماز ادا کرنے جا رہا ہے، مثلاً یہ کہ نماز کی رکعات کتنی ہیں اور وہ ظہر کی نماز ہے یا نفل نماز ہے وغیرہ۔ زبان سے نیت کے الفاظ کہنا سنت مطہرہ سے ثابت نہیں ہیں، زبانی نیت کے جو کلمات مشہور ہیں مثلاً نیت کی میں نے اس نماز کی، خاص واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ طرف کعبہ شریف وغیرہ، یہ درست نہیں ہیں۔

قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا:

نماز ادا کرتے وقت قبلہ رخ سیدھا کھڑا ہونا ضروری ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اور تم جہاں بھی ہو سو اپنے چہرے اس (مسجد حرام) کی طرف پھیر لو''۔ (سورۃ البقرۃ، 2:144) اور ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب نماز میں کھڑے ہوتے تو بالکل سیدھے کھڑے ہوتے۔ (سنن ابن ماجہ:862)

نماز کی ابتدا:

رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرتے ہوئے قبلہ رخ سیدھا کھڑے ہو کر ہاتھوں کو کندھوں (صحیح بخاری:738) یا کانوں (سنن نسائی:879) تک اٹھاتے ہوئے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہتے تھے۔ (صحیح مسلم:771۔202)

قیام میں ہاتھوں کی کیفیت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز اسی طریقے سے ادا کرو جس طرح تم مجھے ادا کرتے ہوئے دیکھتے ہو۔ (صحیح بخاری:631) چنانچہ اللہ اکبر کہنے کے بعد دائیں ہاتھ کو بائیں بازو پر پکڑنے والی کیفیت میں رکھ کر دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھنا چاہیے۔ (صحیح بخاری:740) ایک حدیث کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے دائیں ہاتھ کو بائیں ہتھیلی کی پشت، جوڑ اور کلائی پر رکھا۔ (سنن ابوداؤد:727)

تکبیر اور قراءت کے درمیان کی دعائیں:

اس موقع پر محمد رسول اللہ خاتم النّبیین ﷺ سے کئی دعائیں منقول ہیں، ایک دعا پڑھ لی جائے تو یہ کافی ہے، اگر ایک سے زیادہ پڑھ لی جائیں تو یہ بھی جائز اور درست ہے:

1......رسول اللہ ﷺ تکبیر اور قراءت کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:744)

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَآءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ۔

''اے اللہ! میرے اور میری غلطیوں کے درمیان دوری ڈال دے، جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان

دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میری غلطیوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ! پانی، برف اور اولوں کے ساتھ میری خطاؤں کو دھو دے''۔

2......رسول اللہ ﷺ نماز شروع کرتے وقت یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(سنن ابوداؤد:776)

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالٰى جَدُّكَ، وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ۔

''تو بہت پاک ہے اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ اور بہت بابرکت ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے تیری شان اور تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

تعوّذ:

دعائے استفتاح کے بعد قراءت شروع کرنے سے پہلے تعوّذ پڑھنا لازم ہے۔(سورۃ النحل، 98:16) رسول اللہ ﷺ بھی قراءت سے پہلے تعوذ پڑھا کرتے تھے۔(مصنف عبدالرزاق:2589)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ ''میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے''۔

سورۂ فاتحہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے (جان بوجھ کر نماز میں) سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں۔ (صحیح بخاری:756) لہٰذا ہر قسم کی نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنی لازم اور ضروری ہے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○﴾۔

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں''۔

آمین:

تمام نمازوں میں سورۂ فاتحہ کے آخر میں آمین ضرور کہنا چاہیے، رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہنے کے بعد آمین کہا کرتے تھے۔(سنن ابوداؤد:932) اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے: یہودی جتنا سلام اور آمین پر حسد کرتے ہیں اتنا کسی اور شے پر حسد نہیں کرتے۔(سنن ابن ماجہ:856)

*......رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام آمین کہے، تو تم بھی آمین کہو، کیونکہ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل گئی اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔(صحیح بخاری:780)

سورۂ فاتحہ کے بعد قراءت:

سورۂ فاتحہ کے بعد نمازی کو قرآنِ مجید میں سے چند آیات یا کوئی سورت پڑھ لینی چاہیے جو اسے یاد ہو، ابوسعید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سورۂ فاتحہ اور جو میسر ہو پڑھیں۔ (سنن ابوداؤد:818)

چنانچہ صرف سورۂ اخلاص ہی پڑھتے رہنا غیر مسنون اور غیر مناسب ہے۔

سورۂ اخلاص:

﴿ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمۡ یَلِدۡ ۬ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ○ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○ ﴾ (سورۃ الاخلاص:112)

''اللہ کے نام سے جو بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔ کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے''۔

رکوع کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ رکوع جاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کانوں کے برابر۔ (صحیح مسلم:391۔25) یا کندھوں کے برابر اُٹھاتے اور اَللّٰہُ اَکۡبَرُ کہتے۔ (صحیح بخاری:735)

✱......رکوع کی حالت میں رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلیاں آپ کے گھٹنوں پر یوں رکھی ہوئی ہوتی تھیں جیسا کہ آپ ﷺ نے گھٹنوں کو پکڑا ہوا ہے۔ (سنن ابوداؤد:734)

✱......اُم المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ جب رکوع جاتے نہ اپنے سر کو اونچا رکھتے اور نہ زیادہ نیچے کرتے، بلکہ اس (ان دونوں صورتوں) کے درمیان رکھتے۔ (صحیح مسلم:498۔240)

1۔ سُبۡحَانَ رَبِّیَ الۡعَظِیۡمِ۔ ''پاک ہے میرا رب عظمت والا ہے''۔ (سنن ابوداؤد:871)

2۔ سُبۡحَانَکَ وَبِحَمۡدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ۔ (صحیح مسلم:485۔221)

''تو پاک ہے (اے اللہ!) اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

3۔ سُبُّوۡحٌ قُدُّوۡسٌ رَبُّ الۡمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوۡحِ۔ (صحیح مسلم:487۔223)

''بہت پاک ہے اور بہت مقدس ہے، فرشتوں اور روح کا رب''۔

4۔ سُبۡحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمۡدِکَ اللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِیۡ۔ (صحیح بخاری:794)

''تو پاک ہے اے اللہ ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔

5۔ سُبۡحَانَ ذِی الۡجَبَرُوۡتِ وَالۡمَلَکُوۡتِ وَالۡکِبۡرِیَآءِ وَالۡعَظَمَۃِ۔

''پاک ہے انتہائی طاقت وقوت والا، عظیم بادشاہت والا، بڑائی والا اور عظمت والا''۔ (سنن ابوداؤد:873)

✱......رکوع اور سجدے کی دعاؤں کی کوئی معین تعداد طاق یا جفت (یعنی ایک مرتبہ، دو مرتبہ، تین مرتبہ، چار مرتبہ، پانچ مرتبہ وغیرہ) مقرر نہیں، اس لیے جتنی مرتبہ کوئی دعا پڑھنا چاہیں اطمینان وسکون سے پڑھ سکتے ہیں۔

رکوع سے اُٹھنے کے بعد کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب رکوع سے سر اُٹھاتے، تو اپنے ہاتھوں کو کانوں (صحیح مسلم:391۔25) یا کندھوں کے برابر اُٹھاتے اور یہ دعا پڑھتے۔ (صحیح بخاری:735)

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ، رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ۔

''سن لیا اللہ نے اسے جس نے اس کی تعریف کی، اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے''۔

*......انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ جب سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو آپ ﷺ اتنی دیر کھڑے رہتے یہاں تک کہ ہم کہتے: آپ ﷺ بھول گئے ہیں۔ (صحیح مسلم:473۔196)

1۔ **لِرَبِّيَ الْحَمْدُ، لِرَبِّيَ الْحَمْدُ۔** (سنن نسائی:1069)

''میرے رب ہی کے لیے ہے سب تعریف، میرے رب ہی کے لیے ہے سب تعریف''۔

2۔ **اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمٰوٰتِ، وَمِلْءُ الْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا بَيْنَهُمَا، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ۔** (صحیح مسلم:771۔201)

''اے اللہ! ہمارے رب! ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے جس سے آسمانوں اور زمین کی وسعتیں بھر جائیں اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے اس کی وسعتیں بھر جائیں اور اس کے بعد جو تو چاہے اس کی وسعتیں بھر جائیں''۔

3۔ **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ، وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ، أَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ۔** (صحیح مسلم:477۔205)

''اے ہمارے رب! تیرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے آسمانوں اور زمین کے بھرنے کے برابر اور اس کے بعد اس چیز کے بھرنے کے برابر جسے تو چاہے، اے تعریف اور بزرگی والے! سب سے سچی بات جو بندے نے کہی وہ یہ ہے جب کہ ہم سارے تیرے بندے ہیں کہ اے اللہ! جو تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی حیثیت والے کو اس کی حیثیت تیرے ہاں فائدہ نہیں دے سکتی''۔

سجدے کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ سجدے میں جاتے ہوئے **اَللّٰهُ أَكْبَرُ** کہتے۔ (صحیح بخاری:789)

*......سجدہ کے لیے جاتے ہوئے گھٹنوں سے پہلے دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی سجدہ کرے تو اونٹ کے بیٹھنے کی طرح نہ بیٹھے، بلکہ اپنے دونوں ہاتھوں کو گھٹنوں سے

پہلے رکھے۔(سنن ابوداؤد:840)

1۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى۔ ''پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے''۔(سنن ابوداؤد:871)

2۔ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (صحیح مسلم:485۔221)

''تو پاک ہے (اے اللہ!) اپنی تعریف کے ساتھ، تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں''۔

3۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ۔ (صحیح بخاری:794)

''تو پاک ہے اے اللہ ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے بخش دے''۔

4۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ۔

''بہت پاک ہے اور بہت مقدس ہے، فرشتوں اور روح کا رب''۔(صحیح مسلم:487۔223)

5۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَآءِ وَالْعَظَمَةِ۔

''پاک ہے انتہائی طاقت وقوت والا، عظیم بادشاہت والا، بڑائی والا اور عظمت والا''۔(سنن ابوداؤد:873)

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں:

رسول اللہ ﷺ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنے کے بعد بیٹھ کر درج ذیل دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھتے اور پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ کرتے اور اس میں سجدے کی دعائیں پڑھتے۔

1۔ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِيْ۔ (سنن ابوداؤد:874)

''اے میرے رب! مجھے معاف کردے، اے میرے رب! مجھے معاف کردے''۔

2۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ، وَارْحَمْنِيْ، وَعَافِنِيْ، وَاهْدِنِيْ، وَارْزُقْنِيْ۔(سنن ابوداؤد:850)

''اے اللہ! مجھے معاف کردے، مجھ پر رحم کر، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر''۔

*......سجدوں کے درمیان بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو بچھا کر اس پر بیٹھ جائیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں۔(صحیح مسلم:498۔240)

*......سجدوں کے درمیان ہاتھوں کو گھٹنوں یا رانوں پر رکھیں۔(صحیح مسلم:579۔112؛580۔116)

سجدۂ تلاوت کی دعاء:

رسول اللہ ﷺ قرآنِ مجید کے سجدوں میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔(المستدرک علی الصحیحین للحاکم:801)

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ۔

''میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کے کان اور آنکھ کے شگاف بنائے''۔

جلسہ استراحت:

دوسرا سجدہ کرنے کے بعد اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتے ہوئے سر اُٹھائیں اور پھر اطمینان کے ساتھ بیٹھ کر دوسری رکعت کی

طرف اٹھیں، کیونکہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز کی طاق رکعت (پہلی یا تیسری) میں ہوتے تو آپ ﷺ اس وقت تک کھڑے نہیں ہوتے تھے جب تک سیدھے نہ بیٹھ جاتے۔ (صحیح بخاری:823)

*......اگلی رکعت کے لیے اٹھتے وقت زمین پر ٹیک لگا کر اٹھیں۔ (صحیح بخاری:824)

تَشَہُّد:

دوسرا سجدہ کرنے کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہیں اور بیٹھ کر تَشَہُّد پڑھیں۔

*......سلام نہ پھیرنے والے تشہد میں بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بائیں پاؤں کو موڑ کر اس پر بیٹھیں اور دائیں پاؤں کو کھڑا رکھیں اور پاؤں کی انگلیوں کو قبلہ رخ کریں (سنن ابوداؤد:834)

*......تشہد کے بعد تیسری رکعت کی طرف کھڑے ہوتے وقت رفع الیدین کرتے ہوئے **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** کہہ کر کھڑے ہو جائیں۔ (سنن ابوداؤد:761)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نماز (کے تشہد) میں بیٹھے تو وہ کہے۔ (صحیح بخاری:6230)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

”تمام قولی، فعلی اور مالی عبادات اللہ ہی کے لیے ہیں، اے نبی! آپ پر سلام، اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں“۔

تَشَہُّد میں شہادت والی انگلی کا اشارہ اور حرکت:

شروع سے آخر تک سارے تشہد میں دائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو شہادت والی اُنگلی کی جڑ میں رکھ کر باقی انگلیاں بند کر کے اشارہ کریں۔ (صحیح مسلم:580۔115) یا کبھی انگلی کو حرکت دے لیں۔ (سنن نسائی:1268)

مسنون درود:

تشہد کے بعد اس طرح درود پڑھا جائے گا۔ (صحیح بخاری:3370)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ، وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ ، اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما

محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک تو بے حد تعریف کیا گیا، بڑی شان والا ہے“۔

سلام پھیرنے سے پہلے کی دعائیں:

1......ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھ لے، تو چار (4) چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے کہے۔ (صحیح مسلم:588-128)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ۔

”اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے، قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں“۔

2......رسول اللہ ﷺ نماز کے دوران یہ دعا کیا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری:2397)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ۔

”اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں“۔

3......ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ آپ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیں جسے میں نماز میں پڑھوں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھا کرو۔ (صحیح بخاری:934)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا، وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ، فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔

”اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا، سو تو اپنی خاص مغفرت سے مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی رحم کرنے والا ہے“۔

سلام کا مسنون طریقہ:

سلام پھیرنے کا طریقہ یہ ہے کہ دائیں اور بائیں جانب اتنا منہ موڑا جائے کہ پیچھے والے لوگوں کو رخسار کی سفیدی نظر آئے، نبی ﷺ کا معمول تھا کہ اپنی دائیں اور بائیں طرف ان الفاظ کے ساتھ سلام پھیرتے، یہاں تک کہ آپ کے رخسار کی سفیدی دیکھی جاتی تھی۔ (سنن ابوداؤد:996)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ۔ ”سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت ہو“۔

مسجد الجامع القدس اہل حدیث
ہیڈ مرالہ روڈ، گوہد پور چوک، سیالکوٹ
0335-4162260,0303-3337273 DarUlMuqarraboon@gmail.com
/ALMUQARRABOON www.almuqarraboon.com